18 ستمبر 2023ء

بینکاری شعبے نے 2023ء کی پہلی ششماہی میں مستحکم کارکردگی اور لچکداری کا مظاہرہ کیا: اسٹیٹ بینک کا شعبۂ بینکاری کی ششماہی کارکردگی کا جائزہ

اسٹیٹ بینک نے 2023ء کے لیے بینکاری کے شعبے کی کارکردگی کا ششماہی جائزہ (جائزہ) جاری کردیا ہے۔ اس جائزے میں جنوری تا جون 2023ء (پہلی ششماہی 2023ء) کی مدت کے لیے پاکستان کے بینکاری کے شعبے کی کارکردگی اور مضبوطی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس میں مالی مارکیٹوں کی کارکردگی کے مختصر جائزے کے ساتھ ساتھ نظامیاتی خطرے کے سروے (جس میں مالی استحکام کو لاحق اہم ممکنہ خطرات کے بارے میں آزاد ماہرین کی رائے شامل ہے) کے نتائج بھی دیے گئے ہیں۔

جائزے میں بتایا گیا ہے کہ سال 2023ء کی پہلی ششماہی میں معاشی ماحول کی دشواری کا تسلسل جاری رہا۔ ملکی مالی حالات سخت ہوگئے جبکہ مہنگائی کی بلند سطح اور طویل بے یقینی کے سبب آپریٹنگ کا ماحول دباؤ میں رہا۔ اس سے قطع نظر، 2023ء کی پہلی ششماہی میں بینکاری شعبے کی بیلنس شیٹ میں 14 فیصد توسیع ہوئی۔ اثاثوں میں اضافے کا اہم محرک حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں تھیں۔ ڈپازٹس میں رقوم کی مستحکم آمد کے علاوہ اس مدت کے دوران قرض گیری پر بینکوں کا انحصار قابل ذکر رہا۔

جائزے میں یہ بات بھی نوٹ کی گئی ہے کہ 2023ء کی پہلی ششماہی میں بینکاری شعبے کے قرضوں میں کمزور نمو درج کی گئی؛ نجی شعبے کے قرضے سکڑ گئے جبکہ سرکاری شعبے نے بیشتر اضافی قرضے اجناس کے آپریشنز کو فنانس کرنے کے لیے حاصل کیے۔ یہ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ اثاثوں کے معیار کے اظہاریوں میں بہتری آئی: جون 2023ء کے اختتام پر خالص غیر فعال قرضے اور قرضوں کا تناسب کم ہوکر 0.45 فیصد رہ گیا (جون 2022ء میں 0.68 فیصد) کیونکہ بینکوں نے مستحکم آمدنی کی بنا پر زیادہ رقم تموین (provisioning) کے لیے مختص کی۔

منافع کے اظہاریوں میں بھی نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی کیونکہ اثاثوں پر منافع 2023ء کی پہلی ششماہی میں بہتر ہوکر 1.5 فیصد ہوگیا (2022ء میں 1.0 فیصد) تک بہتر ہوا۔ چنانچہ زیادہ آمدنی نے بینکوں کی شرحِ کفایتِ سرمایہ (سی اے آر) کو بہتر بناکر جون 2023ء کے اختتام تک 17.8 فیصد تک پہنچانے میں بھی مدد دی (دسمبر 2022ء کے اختتام پر 17.0 فیصد)۔ ادائیگی قرض کی صلاحیت (solvency) کے اظہاریوں میں مزید بہتری آئی۔ چنانچہ مفروضوں کے تحت شدید جھٹکوں کا سامنا کرنے کی شعبہ بینکاری کی صلاحیت میں مزید بہتری آئی، جیسا کہ تازہ ترین اسٹریس ٹیسٹنگ کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے۔

آخر میں، جائزے میں ایس آر ایس کی 12 ویں لہر (جولائی 2023ء) کے نتائج کا بھی احاطہ کیا گیا ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ مالی نظام کو درپیش اہم ممکنہ خطرات میں زرمبادلہ کا خطرہ، بڑھتی ہوئی ملکی مہنگائی اور سیاسی غیر یقینی صورت حال شامل ہیں۔ تاہم جواب دہندگان نے مالی نظام کے استحکام اور ضابطہ ساز اداروں کی اہلیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔

یہ جائزہ اس ویب لنک پر موجود ہے:

https://www.sbp.org.pk/publications/HPR/H1CY23.pdf